روزنامہ
FR-10 (ٹیلی فون نمبر 047-6213029)

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
پیر 6فروری 2012ء 13ربیع الاول 1433 ہجری 6 تبلیغ 1391ہش جلد 62-97 نمبر 31

بہترین شخص

آنحضرت ﷺ نے اپنے بعد آنے والی فتوحات کے نتیجہ میں امت کو فراخی اور اموال عطا ہونے کی خبر دیتے ہوئے نصیحت کے رنگ میں فرمایا کہ:

بہترین مسلمان وہ صاحب دولت شخص ہوگا جو مسکین، یتیم اور مسافر کا حق ادا کرے۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب الصدقہ علی الیتامیٰ حدیث نمبر 1372)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہماری جماعت کو سرسبزی نہیں آئے گی جب تک وہ آپس میں سچی ہمدردی نہ کریں۔ جو پوری طاقت دی گئی ہے۔ وہ کمزور سے محبت کرے۔ میں جو یہ سنتا ہوں کہ کوئی کسی کی لغزش دیکھتا ہے، تو وہ اس سے اخلاق سے پیش نہیں آتا، بلکہ نفرت اور کراہت سے پیش آتا ہے، حالانکہ چاہئے تو یہ کہ اس کے لئے دعا کرے۔ محبت کرے اور اسے نرمی اور اخلاق سے سمجھائے۔ مگر بجائے اس کے کینہ میں زیادہ ہوتا ہے۔ اگر عفو نہ کیا جائے۔ ہمدردی نہ کی جاوے۔ اس طرح پر بگڑتے بگڑتے انجام بد ہو جاتا ہے۔ خداتعالیٰ کو یہ منظور نہیں۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرے۔ پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ ایک شخص کا بیٹا ہو اور اس سے کوئی قصور سرزد ہو تو اس کی پردہ پوشی کی جاتی ہے اور اس کو الگ سمجھایا جاتا ہے۔ بھائی کی پردہ پوشی۔ کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے لئے اشتہار دے۔ پھر جب خداتعالیٰ بھائی بناتا ہے تو کیا بھائیوں کے حقوق یہی ہیں؟ دنیا کے بھائی اخوت کا طریق نہیں چھوڑتے میں مرزا نظام الدین وغیرہ کو دیکھتا ہوں کہ ان کی اباحت کی زندگی ہے۔ مگر جب کوئی معاملہ ہو تو تینوں اکٹھے ہو جاتے ہیں فقیری بھی الگ رہ جاتی ہے۔ بعض وقت انسان جانور۔ بندر یا کتے سے بھی سیکھ لیتا ہے۔ یہ طریق نامبارک ہے کہ اندرونی پھوٹ ہو۔ خداتعالیٰ نے صحابہ کو بھی یہی طریق ونعمت اخوت یاد دلائی ہے۔ اگر وہ سونے کے پہاڑ بھی خرچ کرتے تو وہ اخوت ان کو نہ ملتی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان کو ملی۔..........خداتعالیٰ پر مجھے بہت بڑی امیدیں ہیں۔ اس نے وعدہ کیا ہے۔(۔) (آل عمران:56)

میں یقیناً جانتا ہوں کہ وہ ایک جماعت قائم کرے گا جو قیامت تک منکروں پر غالب رہے گی۔ مگر یہ دن جو ابتلا کے دن ہیں اور کمزوری کے ایام ہیں۔ ہر ایک شخص کو موقع دیتے ہیں کہ وہ اپنی اصلاح کرے اور اپنی حالت میں تبدیلی کرے۔ دیکھو ایک دوسروں کا شکوہ کرنا، دل آزاری کرنا اور سخت زبانی کر کے دوسرے کے دل کو صدمہ پہنچانا اور کمزوروں اور عاجزوں کو حقیر سمجھنا سخت گناہ ہے۔ اب تم میں ایک نئی برادری اور نئی اخوت قائم ہوئی ہے۔ پچھلے سلسلے منقطع ہو گئے ہیں۔ خداتعالیٰ نے یہ نئی قوم بنائی ہے جس میں امیر غریب بچے جوان بوڑھے ہر قسم کے لوگ شامل ہیں۔ پس غریبوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے معزز بھائیوں کی قدر کریں اور عزت کریں اور امیروں کا فرض ہے کہ وہ غریبوں کی مدد کریں ان کو فقیر اور ذلیل نہ سمجھیں، کیونکہ وہ بھی بھائی ہیں گو باپ جدا جدا ہوں مگر آخر تم سب کا روحانی باپ ایک ہی ہے اور وہ ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم ص 264)

نماز گناہوں کو مٹاتی ہے

''حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: بھلا بتلاؤ تو اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر پانی کی نہر بہتی ہو اور وہ ہر روز پانچ بار اس میں نہائے تو کیا تم سمجھتے ہو کہ اس کا اس میں پانچ بار نہانا اس کے بدن پر کچھ میل کچیل باقی رکھے گا؟ لوگوں نے کہا: نہیں ذرا بھی میل نہیں رکھے گا۔ آپؐ نے فرمایا: پس یہی پانچوں نمازوں کی مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ گناہوں کو مٹا دے گا۔''

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ الخمس کفارۃ)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نمایاں کامیابی

مکرم راجہ فاضل احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم راجہ منصور احمد صاحب مقیم Coventry یو۔ کے نے Warwick یونیورسٹی یو۔ کے سے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کیمسٹری میں پی۔ ایچ۔ ڈی میں اعزاز کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہے۔ عزیزم اس سے قبل بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے ایم ایس سی کیمسٹری، قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم فل کیمسٹری اور Warwick یونیورسٹی یو۔ کے سے ایم ایس سی کیمسٹری فرسٹ ڈویژن میں پاس کر چکا ہے۔ موصوف محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب انور مرحوم پرائیویٹ سیکرٹری کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور دین و دنیا کی خدمت اور نمایاں کامیابیوں سے نوازتا رہے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

13 فروری 2012ء

12:35 am	رئیل ٹاک
1:40 am	فوڈ فار تھاٹ
2:10 am	جلسہ سالانہ جرمنی
3:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 2012ء
4:25 am	رفقائے احمد
5:00 am	ایم ۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
6:00 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:35 am	لقاء مع العرب
7:45 am	فوڈ فار تھاٹ
8:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 فروری 2012ء
9:25 am	رفقائے احمد
9:55 am	فیتھ میٹرز
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:15 pm	ہمارا آقا
12:50 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	حضرت مصلح موعود کی زندگی
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 اپریل 2006ء
8:15 pm	حضرت مصلح موعود کی زندگی
9:00 pm	درس حدیث
9:20 pm	راہ ھدیٰ
11:00 pm	ایم ۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	عربی سروس

14 فروری 2012ء

12:35 am	لقاء مع العرب
1:40 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15 am	گلشن وقف نو
3:15 am	حضرت مصلح موعود کی زندگی
4:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 28 اپریل 2006ء
5:00 am	ایم ۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	ہمارا آقا
6:05 am	ان سائیٹ
6:20 am	لقاء مع العرب
7:25 am	آرٹ نمائش
8:05 am	فرنچ پروگرام
9:15 am	ہمارا آقا
9:55 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	ان سائیٹ
12:15 pm	یسرنا القرآن
1:00 pm	گلشن وقف نو
1:50 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:35 pm	درس ملفوظات
5:45 pm	ان سائیٹ
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
8:00 pm	یسرنا القرآن
8:25 pm	گفتگو پروگرام
9:05 pm	Toowoomba Flower Carnival 2007
9:35 pm	راہ ھدیٰ
11:10 pm	ایم ۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

15 فروری 2012ء

12:35 am	عربی سروس
1:35 am	ان سائیٹ
2:00 am	گلشن وقف نو
2:50 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع
4:00 am	رئیل ٹاک
5:00 am	ایم ۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	الترتیل
6:30 am	لقاء مع العرب
7:30 am	عربی سیکھئے
8:00 am	فوڈ فار تھاٹ
8:45 am	سوال و جواب
9:55 am	خدام الاحمدیہ یوکے اجتماع 2008ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	پاکستان کے حسین نظارے
12:00 pm	یسرنا القرآن
12:20 pm	چلڈرن کلاس
1:35 pm	سوال و جواب
2:50 pm	انڈونیشن سروس
3:55 pm	سواحیلی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مئی 2006ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	چلڈرن کلاس
9:30 pm	فقہی مسائل
10:15 pm	پاکستان کے حسین نظارے
11:00 pm	ایم ۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	سوال و جواب

16 فروری 2012ء

12:30 am	رئیل ٹاک
1:35 am	الترتیل
2:05 am	فقہی مسائل
2:40 am	چلڈرن کلاس
3:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مئی 2006ء
5:00 am	ایم ۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:00 am	فقہی مسائل
6:35 am	لقاء مع العرب
7:40 am	پاکستان کے حسین نظارے
8:15 am	رئیل ٹاک
9:40 am	الترتیل
10:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 مئی 2006ء
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
12:50 pm	فیتھ میٹرز
1:55 pm	ہیومینیٹی فرسٹ۔پاکستان میں سیلاب 2010ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	پشتو سروس
4:50 pm	تلاوت قرآن کریم
5:05 pm	یسرنا القرآن
5:35 pm	بنگلہ سروس
6:45 pm	ترجمۃ القرآن
7:55 pm	ہیومینیٹی فرسٹ
9:15 pm	روحانی خزائن کوئیز
9:40 pm	فیتھ میٹرز
10:45 pm	ایم ۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm	مجلس انصاراللہ یوکے اجتماع 2008ء

بنی نوع انسان سے سلوک

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میں ان لوگوں کے متعلق (دین حق) کی تعلیم پیش کرتا ہوں جن سے انسان کسی قسم کا ذاتی تعلق نہیں رکھتا۔ چنانچہ اس قسم میں سب سے اول تو یتامیٰ اور مساکین ہیں۔ گو یتیم اور مسکین ایک رشتہ دار بھی ہوسکتا ہے۔ لیکن چونکہ یتیم اور مسکین کے ساتھ سلوک کرنے میں (دین حق) نے کوئی شرط نہیں لگائی کہ وہ کن میں سے ہو اس لئے میں ان کو عام مخلوق کے عنوان کے نیچے ہی رکھتا ہوں۔ کیونکہ اکثر اوقات جن یتامیٰ اور مساکین سے پالا پڑتا ہے وہ غیر ہی ہوتے ہیں۔ ان دونوں قسموں کے متعلق (دین حق) میں نہایت وسیع احکام ہیں۔ ...... یتامیٰ اور مساکین سے نیک سلوک کرنے کا (دین حق) میں نہایت زور سے حکم دیا گیا ہے۔ ......اس جگہ صرف یہ بات ہی لکھ دینی کافی ہوگی کہ قرآن کریم یتامیٰ کے ساتھ نیک سلوک نہ کرنے کو ان اعمال میں سے قرار دیتا ہے جن کا نتیجہ ذلت و رسوائی ہوتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے کہ بعض لوگوں پر عذاب آتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ خدا نے ہمارے ساتھ یہ معاملہ کیوں کیا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ ان کی نسبت فرماتا ہے......(الفجر:18) یہ بات نہیں جو تم کہتے ہو بلکہ بات یہ ہے کہ تم یتامیٰ کی خبر گیری نہیں کرتے تھے بلکہ ان کو بے بس دیکھ کر ان کی طرف التفات ہی نہ کرتے تھے۔ مساکین کی نسبت فرماتا ہے کہ ان سے حسن سلوک نہ کرنا ان افعال میں سے ہے جو انسان کو دوزخی بنا دیتا ہے۔ چنانچہ بعض جہنمیوں کی نسبت فرماتا ہے ولا یحض ...... (الحاقہ:36,35) چونکہ وہ مساکین کی خبر گیری کی تحریک نہیں کرتے تھے اس لئے خدا تعالیٰ نے بھی ان کی مدد نہ کی ورنہ خدا تعالیٰ ان کو عذاب سے بچاتا۔

ان احکام میں سے جو (دین حق) نے عام بنی نوع انسان کے متعلق دیئے ہیں ایک یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص اتفاقاً کسی انسان کی بدی پر آگاہ ہو جائے تو اس پر پردہ ڈال دے۔ چنانچہ رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں ...... (مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص389) یعنی کوئی بندہ کسی بندہ کا کوئی عیب چھپائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے عیب چھپائے گا۔

اسی طرح یہ تعلیم ہے کہ کسی انسان سے بھی ایک (مومن) کو سود لینا جائز نہیں بلکہ اگر کوئی حاجتمند ہو تو جہاں تک ہوسکے اس کی مدد کرے یا اسے قرض دے کہ سود ایک زیادتی ہے جو ایک انسان دوسرے انسان پر کرتا ہے۔ کیونکہ جس وقت اس کا ایک بھائی حاجتمند ہوتا ہے اس وقت وہ اس سے اور مال بھی چھیننا چاہتا ہے۔......

اسی طرح (دین حق) بنی نوع انسان کی ہمدردی کے لئے یہ حکم بھی دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص عام راستہ پر کوئی ایذاء دینے والی چیز دیکھے تو اسے چاہیئے کہ اسے راستہ سے ہٹا کر پرے کر دے۔ مثلاً عین راستہ میں کوئی پتھر پڑا ہے کانٹے دار درخت کی شاخیں پڑی ہیں جن سے چلنے والوں کے گرنے یا زخمی ہونے کا خطرہ ہے تو چاہیئے کہ ان کو وہاں سے ہٹا کر ایک طرف کر دیا جائے۔

(اسلام اور دیگر مذاہب۔ انوار العلوم جلد 3 ص 281)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

محمد طاہر ندیم صاحب۔عربی ڈیسک یو۔کے

مصالح العرب۔عرب اور احمدیت

قسط نمبر 33

مکرم محمد کُردی صاحب

اس وقت کے احمدیوں میں ایک استاذ محمد کردی صاحب بھی تھے جن کی عمر اُس وقت 50 سال کے لگ بھگ تھی۔ وہ باقاعدگی سے حضور کی خدمت میں خط ارسال کرتے تھے۔علم اعداد سے انہیں خاصی دلچسپی تھی۔ یہ دوست ٹیچر تھے۔ ان کے دو چھوٹے بچے تھے۔ ہم ان کے پاس اکثر جایا کرتے تھے۔اچھے کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھتے تھے۔ جب میں 1991ء میں دوبارہ مصر گیا تو معلوم ہوا کہ وہ بچے بڑے ہو چکے تھے اور احمدیت سے دور چلے گئے تھے جبکہ کُردی صاحب خود آخر دم تک احمدیت پر قائم رہے۔شاید بچوں کے احمدیت سے دور ہونے کی وجہ یہ بھی تھی کہ کُردی صاحب کی بیوی غیر احمدی تھیں۔ کُردی صاحب کے ساتھ بھی میرا ایک بہت دلچسپ واقعہ ہے۔

جب میں پاکستان سے مصر روانہ ہونے لگا تو میرے تخصّص کے ٹیوٹر مکرم ملک مبارک احمد صاحب نے نصیحت کی کہ وہاں جا کر صرف فُصحٰی عربی بولنا اور لوکل زبان بالکل نہ بولنا کیونکہ اس میں قواعد کا خیال نہیں رکھا جاتا۔لہٰذا میں نے مصر پہنچتے ہی سب کو کہہ دیا کہ میرے ساتھ فُصحٰی عربی ہی بولا کریں۔احمدی احباب نے اس کی مکمل تائید کی اور تجویز دی کہ چونکہ کردی صاحب پرائمری سکول کے ٹیچر بھی ہیں تو ان سے مدد لی جائے۔ان کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ کام ابھی شروع کر دیتے ہیں۔ انہوں نے ایک اخبار سے مجھے ایک پیراگراف پڑھنے کیلئے کہا۔چونکہ خدا کے فضل سے جامعہ میں عربی کا معیار بہت اچھا ہوتا ہے اور میں نے تو پھر عربی تخصص بھی مکرم ملک مبارک احمد صاحب سے پڑھا تھا اس لئے میں نے بڑی آسانی سے اسے پڑھ لیا تو وہ بولے انہیں ہماری کسی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔

مکرم فتحی ناصف صاحب

پھر ایک اور احمدی اس وقت وہاں موجود تھے جن کی عمر اس وقت 75 یا 80 سال ہو گی۔ ان کا نام فتحی ناصف صاحب تھا۔ان کا ایک بیٹا بھی تھا جو اس وقت ازہر میں پڑھتا تھا۔فتحی صاحب خود تو کبھی کبھار آجایا کرتے تھے لیکن ان کا بیٹا کبھی نہیں آیا۔عمومًا ان کی باتوں میں ایک ڈر سا تھا اس لئے اکثر پیچھے پیچھے ہی رہتے تھے۔حالانکہ اس وقت وہ سب سے پرانے احمدی تھے۔غالبًا حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب اور مولانا ابوالعطاء صاحب کے زمانہ کے احمدیوں میں سے وہی باقی تھے۔

مکرم محمد بسیونی صاحب

مکرم محمد بسیونی صاحب سابقہ صدر جماعت مصر ان دنوں بیمار تھے اور اپنی بہن کے پاس رہتے تھے کیونکہ انہوں نے شادی نہیں کی تھی۔ میں نے عمرو عبدالغفار صاحب سے محترم بسیونی صاحب سے ملاقات کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ چنانچہ ہم ملنے کے لئے گئے لیکن ایک کمرے میں ہی بیٹھ کر واپس آ گئے کیونکہ ان کی طبیعت اس وقت بہت خراب تھی۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد ان کی وفات ہو گئی۔ یوں ان سے ملاقات نہ ہو سکی۔ مکرم عمرو عبدالغفار صاحب نے ان کی بہن سے ان کے بعض تفاسیر اور دیگر کتب وغیرہ کے تراجم لے کر محفوظ کر لئے تھے جو بسیونی صاحب نے اپنی صحت کی حالت میں کئے تھے۔ بعد میں ان تراجم میں سے بعض چھپ بھی گئے۔قبل ازیں ان کے یہ تراجم البشریٰ میں بکثرت چھپتے رہے ہیں۔ بہرحال ایک بات جو یہاں کہنی چاہئے یہ ہے کہ اگر جماعت مصر کے چند لوگ جماعت کے ساتھ چمٹے رہے یا وقتًا فوقتًا وہاں کوئی اکّا دُکّا احمدی ہوتے رہے تو اس میں مکرم بسیونی صاحب کا بہت بڑا دخل تھا۔ آپ نے مسلسل مرکز سے رابطہ رکھا اور جماعت کی طرف سے کوئی خط یا رسالہ یا مضمون یا ریویو آف ریلیجنز کا کوئی شمارہ بھی ان کے ہاتھ لگتا تو فورًا ترجمہ کر کے ساری جماعت میں پھیلا دیتے تھے۔

خاکسار (محمد طاہر ندیم) عرض کرتا ہے کہ ان پرانے احمدیوں نے اپنے ملکوں میں مذہبی آزادی کے زمانے میں اس قدر فدائیت اور اخلاص کے ساتھ دن رات کام کئے ہیں کہ ایسے لگتا ہے کہ دعوت الی اللہ کی لگن اور مصروفیت نے یا تو انہیں اپنی شادی کے بارہ میں سوچنے ہی نہیں دیا یا عین ممکن ہے خود ہی اس وجہ سے شادی نہ کی کہ شادی تو بعد میں بھی ہو سکتی ہے جبکہ ابھی کام کرنے کی عمر ہے اور یہ کام کرنے کا وقت ہے اس لئے اگر ابھی شادی کی تو کہیں بیوی اور بچے ان کے اس کام اور خدمت میں حائل نہ ہو جائیں۔اس کی ایک مثال بسیونی صاحب مصر میں تھے اور دوسری مثال مکرم منیر الحصنی صاحب شام میں تھے۔مکرم منیر الحصنی صاحب نے ساری جوانی دعوت الی اللہ اور احمدیوں کی تربیت میں گزار دی۔ مرکز جماعت ہی ان کا گھر تھا، یا شاید یہ کہنا مناسب ہو کہ ان کا گھر ہی مرکز جماعت تھا اور افراد جماعت احمدیہ ان کا خاندان۔ ان کی تربیت اور دعوت الی اللہ ان کے روزانہ کے لازمی کام ہوتے تھے۔ بعد میں انہوں نے بڑھاپے میں شادی کی۔ لیکن ان کی کوئی حقیقی اولاد تو نہ پیدا ہوئی تاہم لاتعداد اپنی روحانی اولاد چھوڑ کے گئے جو آج تک ان کا ذکر کرتے ہیں تو ان کی آنکھیں ڈبڈبا جاتی ہیں، آوازیں بھرّا جاتی ہیں۔لیکن جب ان کے ملکوں میں پابندیاں لگیں اور خفیہ پولیس کے کارندوں نے احمدیوں کو بلا بلا کر دھمکایا اور مراکز احمدیت پر پہرے بٹھا دیئے گئے اور احمدیوں کو وہاں جانے سے باز رہنے کا مطالبہ کیا گیا اور بصورت دیگر کبھی جیل جانے کی دھمکی دی تو کبھی قتل کی، تب یہ لوگ اپنے گھر کے ہو کر رہ گئے اور اس وجہ سے بچوں میں بھی احمدیت کو راسخ نہیں کر پائے جس کی وجہ سے اکثر کی اولادیں ان کے ساتھ احمدیت پر قائم نہ رہیں۔ پھر جب ایک لمبے عرصہ کے بعد جماعت کی سرگرمیاں دوبارہ شروع ہونے لگیں تو یہ پرانے احمدی ابھی تک پرانے خوف سے نہیں نکل پائے تھے شاید یہ وجہ تھی کہ ان میں سے بعض پیچھے پیچھے رہتے تھے۔ ورنہ فتحی ناصف صاحب تو مجلّہ البشریٰ میں مضامین لکھا کرتے تھے اور بڑے مخلص احمدی تھے۔

عربی لہجہ اپنانے کی ہدایت

مصر میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا مجھے یہ ارشاد موصول ہوا کہ ہماری جماعت میں عربی دان تو بہت ہیں لیکن عربوں کے سٹائل میں اور ان کے لہجے کے ساتھ بات کرنے والا کوئی نہیں ہے۔اس لئے عربوں میں بیٹھیں ان سے گفتگو کریں اور دیکھیں کہ وہ کس طرح بات کرتے ہیں پھر ان کے سٹائل اور لہجہ کو اپنائیں۔ چنانچہ میں نے اس کے بعد مسلسل چھ ماہ صرف تلفظ درست کرنے پر لگائے۔ شروع میں میرے تلفظ کے خراب ہونے کی وجہ یہ تھی کہ ہمارے اساتذہ کا بھی تلفظ ایسا ہی تھا یا اس طرف کوئی خاص توجہ نہیں تھی۔ صرف مکرم نورالحق صاحب تنویر کا تلفظ عربوں کی طرح ہوتا تھا لیکن اپنی جہالت کی وجہ سے ہم اسے تکلّف کا نام دیتے تھے۔

اب اس ضمن میں مجھے ایک اور واقعہ بھی یاد آ گیا غالبا یہ 1980ء یا 1981ء کی بات ہے کہ جامعہ احمدیہ کے ہال میں حضرت مسیح موعود کی عربی کتاب ''سیرۃ الابدال'' کی شرح پر مشتمل لیکچر ہوتا تھا جس میں جماعت کے بڑے بڑے علماء بھی شریک ہوتے تھے۔ مجھے یاد ہے اس میں ایک دفعہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے بھی کھڑے ہو کر جماعت کے ایک عالم سے پوچھا کہ عربی زبان میں ''ض'' کا تلفظ کیا ہے؟ اس سوال کے جواب سے حضور کو اطمینان نہ ہوا۔ جب حضور انور کی طرف سے مجھے عربی تلفظ سیکھنے کا ارشاد موصول ہوا تو مجھے یہ واقعہ بھی یاد آ گیا۔ چنانچہ میں نے وہاں سے ایک کتاب بھی خریدی جس کا نام ''الإمْلاَء والتّقْدِيْم'' تھا۔اس کتاب میں ہر حرف کی آواز کے بارہ میں تصویری رنگ میں راہنمائی کی ہوئی تھی کہ کہاں اس حرف کا مخرج ہے۔اور جب میں یہاں لندن آیا تو جامعہ میں پیش آنے والے اس واقعہ کا ذکر کر کے یہ کتاب حضور انور کی خدمت میں پیش کی۔ حضور نے فرمایا مجھے ملیں۔ ملاقات میں حضور نے فرمایا کہ مجھے باقی حروف کے تلفظ کا تو پتہ ہے لیکن یہ بتائیں کہ ''ض'' کا تلفظ کس طرح ادا ہوتا ہے؟ چنانچہ اس بارہ میں جو بھی مجھے علم تھا اس کی بنا پر حضور انور کی خدمت میں وضاحت پیش کی۔

اس واقعہ سے حضور کی طلب علم کی پیاس کا علم ہوتا ہے اور اس میں ہم سب کے لئے ایک نمونہ ہے۔

میرے قیام مصر کے دوران مکرم نصیر احمد قمر صاحب نے جو ان دنوں حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری تھے مجھے لکھا کہ جو بھی ترجمہ کرو حضور انور کی خدمت میں بھجوایا کرو تا حضور انور کو بھی علم ہوتا رہے کہ آپ کس سٹیج پر پہنچے ہیں اور اگر حضور انور اس سلسلہ میں ہدایات سے نوازیں تو انہی خطوط پر چل کر حضور کی دعائیں اور برکتیں بھی حاصل ہوتی رہیں۔ نیز نصیحت کی کہ ٹائپ کرنا سیکھو اور اپنے تراجم اچھی طرح ٹائپ کر کے ارسال کیا کرو۔ چنانچہ اس نصیحت پر عمل کرتے ہوئے میں نے ٹائپنگ سیکھی جس کا بعد میں بہت فائدہ ہوا۔

جماعت احمدیہ مصر کے ایک بڑے مخلص ممبر تھے اور سب سے زیادہ مدد اور تعاون بھی کرنے والے تھے۔ یہ دوست مختلف امور میں بکثرت اپنی رائے اور مشورہ دیتے تھے لیکن ایک بات تھی کہ اپنی رائے یا مشورہ کو منوانے کیلئے اکثر بہت زیادہ اصرار کیا کرتے تھے اور اس وقت تک دہراتے رہتے تھے جب تک ان کی بات مان نہ لی جائے۔ اس موضوع پر ایک دن میں نے خطبہ جمعہ میں بات کی اور کہا کہ مشورہ دینے والے کی ذمہ داری مشورہ دینے کے بعد ختم ہو جاتی ہے۔ مرکزی نمائندہ ان تمام مشوروں اور آراء کی روشنی میں جو بہتر خیال کرے وہ فیصلہ کر سکتا ہے۔کوئی اسے اپنی رائے ہی پر عمل کرنے پر مجبور نہ کرے۔ شاید میں نے اس خطبہ میں کافی سختی سے کام لیا۔رات کو خواب میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کو دیکھا۔ انہوں نے مجھے نصیحت فرمائی کہ عربوں سے نرمی اور محبت کے ساتھ تعامل کیا کریں کیونکہ سختی سے یہ لوگ بدک جاتے ہیں۔

یہ میرے مصر کے ابتدائی ایام کی بات تھی اورالحمدللہ کہ شروع میں ہی اس قسم کی نصیحت مل جانے سے بعد میں مجھے بہت فائدہ ہوا۔

محترم حلمی الشافعی صاحب کا انکسار

مکرم حلمی الشافعی صاحب میرے وہاں جانے کے ایک سال بعد مصر واپس آئے۔ قبل ازیں وہ کسی عرب ملک میں اپنے کام کے سلسلہ میں قیام پذیر تھے۔ حلمی صاحب کے آنے کے باوجود بھی خطبہ جمعہ میں ہی دیتا رہا۔ لندن سے ''النصر'' نامی ایک رسالہ وہاں جاتا تھا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات کا خلاصہ ہوتا تھا۔ میں اس کا ترجمہ کرتا تھا اور حلمی صاحب اس کو بہتر کر دیا کرتے تھے بلکہ یہ کہنا درست ہوگا کہ تقریباً نیا ترجمہ ہی کر دیا کرتے تھے۔ ایک عجیب بات جو میں نے اس عظیم انسان میں دیکھی وہ آج تک کسی اور عرب میں نہیں دیکھی اور وہ یہ کہ وہ بہت بڑے دل کے مالک تھے۔ سارا ترجمہ خود کر کے میرے نام لگا دیتے تھے۔ بعض اوقات کسی خاص لفظ یا کسی خاص امر میں میں نے اگر کوئی تحقیق کی ہوتی اور حلمی صاحب کے سامنے کسی سیاق میں ذکر کر دیتا تو فرمایا کرتے کہ مومن صاحب میں تو آپ سے عربی سیکھتا ہوں۔ اور یہ بات ایسی ہے جو کوئی عام عربی نہیں کہہ سکتا۔ یہ حلمی صاحب کی تواضع کا اعلیٰ مقام تھا۔

حلمی صاحب کا دل بہت بڑا دل تھا۔ ان میں جود و سخا کی صفت بہت زیادہ تھی۔ اگر آپ ان کے ہزاروں کے بھی مقروض ہوں تو حلمی صاحب کبھی باتوں یا اشارہ کنایہ میں آپ کو محسوس نہیں ہونے دیتے تھے کہ آپ ان کے مقروض ہیں۔ حتی الوسع قرض واپس نہیں مانگتے تھے اور اگر بفرض محال مانگنا پڑ بھی جائے تو اتنے باشرم وحیا تھے کہ خود کبھی نہیں مانگا۔ بلکہ کسی کی وساطت سے یہ بات کہتے تھے۔ ان کی اس صفت کی وجہ سے انہوں نے کافی نقصان بھی اٹھایا۔

حلمی صاحب اپنے کام کے سلسلہ میں کئی عرب ممالک میں رہے تھے اور جب میں مصر گیا تو اس وقت وہ ابوظہبی میں تھے۔ آپ کی پہلی بیوی فوت ہوگئی تو آپ نے اپنی بیوی کی چھوٹی بہن سے دوسری شادی کر لی۔ آپ کی اس بیوی نے حج کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ اس وقت تک وہ غیر احمدی ہی تھیں اور حجاب وغیرہ نہیں اوڑھتی تھیں۔ حلمی صاحب نے ان سے کہا کہ خانہ کعبہ تو خدا کا گھر ہے اس کے کچھ آداب ہیں۔ اس لئے اگر تم وعدہ کرو کہ حجاب پہنو گی تو میں تمہیں حج کے لئے لے جاتا ہوں۔ چنانچہ اس طرح انہوں نے حجاب پہننا شروع کر دیا۔ پھر 1987ء میں انہوں نے احمدیت بھی قبول کر لی۔

مکرم حلمی صاحب کہا کرتے تھے کہ میں علمی اعتبار سے احمدیت کی حجت و برہان کی قوت سے احمدیت قبول کر چکا تھا لیکن احمدیت کا حقیقی علم مجھے اس وقت ہوا جب میں ابوظہبی میں احمدیوں کے ساتھ رہا اور خلافت کے مرتبہ کا پتہ اس وقت لگا جب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملا اس وقت حضور بیمار تھے اور سارا ربوہ آپ کے لئے رو رو کر دعائیں کر رہا تھا۔ اس وقت مجھے خلافت کی عظمت کا احساس ہوا۔ اور خلیفۂ وقت کا عرفان اس وقت نصیب ہوا جب مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ بیٹھنے کا موقعہ ملا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ذکر کرتے ہوئے حلمی صاحب کی آواز بھرّا جاتی تھی اور اکثر آخری عمر میں کہا کرتے تھے کہ مجھے سمجھ نہیں آتی کہ حضور مجھ سے اتنا پیار کیوں کرتے ہیں۔

حلمی صاحب ابھی مصر میں ہی تھے کہ آپ کو وقف کرنے کی توفیق ملی۔ اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے آپ کو جواب آیا کہ ٹھیک ہے آپ کا وقف قبول ہے۔ آپ فی الحال وہیں جماعت کے لئے جو کر سکتے ہیں کریں۔ بعد میں جب ہمیں آپ کی کسی اور امر کے لئے ضرورت ہوگی تو آپ کو آگاہ کر دیا جائے گا۔

جب میں یہاں لندن آیا تو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور انور کی خدمت میں درخواست کر کے حضور کی اجازت سے حلمی صاحب کو بلوا لیتے تھے۔ حلمی صاحب نہ صرف مجلّہ التقویٰ میں ہماری بہت زیادہ مدد کرتے تھے بلکہ اپنے قیام کے دوران کسی نہ کسی کتاب کا ترجمہ بھی کر جاتے تھے۔ ایک جلسہ پر آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''مذہب کے نام پر خون'' کا ترجمہ کیا۔ اسی طرح ''اک مرد خدا'' (A Man Of God) کے کچھ حصہ کا ترجمہ کیا۔

بعد میں 1994ء میں حضور انور نے انہیں یہیں لندن میں بلا لیا۔ آپ اسلام آباد میں رہتے تھے اور اپنی وفات یعنی 1996ء تک یہیں رہے۔

مجھے اپنے بیٹوں کی طرح سمجھتے تھے اور اکثر گھر بلا کے بٹھا لیتے تھے۔ اسلام آباد میں ہی آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''اسلام اور عصر حاضر کے مسائل کا حل'' (Islam's response to Contemporary Issues) کا عربی ترجمہ کیا۔ جب آپ یہ ترجمہ کر رہے تھے تو مجھے ایک دفعہ ترجمہ پڑھا کر رائے لی۔ میں نے عرض کیا کہ اس میں کسی قدر انگریزی محاورہ کا دخل محسوس ہوتا ہے۔ آپ نے کچھ توقف کے بعد فرمایا: کہاں ہے؟ میری نشاندہی پر فرمانے لگے بالکل ٹھیک ہے۔ ایسے ہی آپ کو لگتا ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ یہ کتاب حضور کی ہے اور ترجمہ کرنے والی شخصیت آپ کی ہے۔ آپ جو بھی فائنل کریں گے وہی فائنل متصور ہوگا۔ آپ نے مجھ سے پوچھا تو میرا کام ہے کہ دیانتداری سے جو رائے بنتی ہے وہ آپ کو دوں۔ لہٰذا میں نے جو محسوس کیا وہ کہہ دیا۔ آگے آپ کی مرضی ہے۔ اگلے دن مجھے بلا کر کہنے لگے کہ مومن! میں اپنی بیوی کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ تم مجھے عربی سکھاتے ہو۔

دو ممتاز ترجمان۔ حلمی صاحب اور ملک خلیل الرحمٰن صاحب

جب حضور انور نے مجھے رسالہ التقویٰ کا ایڈیٹر بنایا تو میرے پاس چھاپنے کیلئے عربی مواد کی کمی ہوتی تھی۔ مکرم حلمی صاحب کو یہاں لندن سے ملک خلیل الرحمٰن صاحب کا حضور انور کے خطبہ جمعہ کا انگریزی ترجمہ ارسال کیا جاتا تھا جس سے حلمی صاحب عربی ترجمہ کر کے بھیج دیتے تھے۔ میں اس کو اردو کے ساتھ ٹیلی کر کے چھاپ دیتا تھا۔ حلمی صاحب کے ترجمہ کی ایک نمایاں خوبی یہ تھی کہ ان کو جیسے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی روح سے ایک تعلق تھا۔ وہ حضور کی بات اور اس سے مراد مکمل طور پر سمجھ جاتے تھے اور اس کا بعینہٖ وہی ترجمہ کرتے تھے جو در حقیقت مطلوب ہوتا تھا۔ وہ حضور کا سٹائل اور طرز سمجھ جاتے تھے حتی کہ بعض اوقات مترادفات میں بھی وہی الفاظ استعمال کرتے تھے جو حضور نے اردو میں استعمال کئے ہوتے تھے۔ اس میں مکرم ملک خلیل الرحمٰن صاحب مرحوم کا بھی بڑا دخل ہوتا تھا کہ وہ انگلش ترجمہ اتنا اعلیٰ اور حضور انور کے الفاظ کے قریب کرتے تھے کہ حلمی صاحب اس سے عربی میں جو ترجمہ کرتے وہ اصل اُردو کے بھی قریب تر ہوتا تھا۔

مکرم نصیر احمد قمر صاحب بیان کرتے ہیں کہ: میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر خدمت بجالا رہا تھا۔ ان دنوں مکرم ملک خلیل الرحمٰن صاحب حضور کے خطبات کا انگریزی میں رواں ترجمہ کرتے تھے۔ بعد میں حضور کے حسب ہدایت وہ خطبہ کو سن کر تحریری طور پر بھی نوٹس بنا کر دوبارہ ترجمہ کی ڈبنگ (Dubbing) کرتے تھے۔ میں نے دیکھا کہ انہوں نے اپنے نوٹس بڑے تفصیلی بنائے ہوتے تھے بلکہ ایک لحاظ سے وہ حضور کے خطبہ کا تحریری ترجمہ ہوتا تھا۔ مجھے خیال آیا کہ حضور انور نے دعوت الی اللہ کے لئے پوری دنیا میں ایک ہلچل سی مچا دی ہے لہٰذا اگر یہ انگریزی ترجمہ حلمی صاحب کو بھجوایا جائے تو وہ اس کا عربی میں ترجمہ کر سکتے ہیں یوں عربوں میں بھی حضور انور کے خطبات پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔ لہٰذا میں مکرم ملک صاحب سے وہ ترجمہ لے کر خود ہی حلمی صاحب کو پوسٹ کر دیا کرتا تھا اور حلمی صاحب اسے عربی میں ترجمہ کر کے مومن صاحب کو بھیج دیا کرتے تھے۔ ملک خلیل الرحمٰن بھی بڑی محنت سے تحریری ترجمہ تیار کرتے تھے اور حلمی صاحب بھی اس انگریزی ترجمہ سے عربی میں ترجمہ کا حق ادا کرتے تھے کہ ایسے لگتا تھا کہ عربی ترجمہ حضور انور کے اردو خطبہ کو براہ راست سن کر کیا گیا ہے۔

مکرم عبدالمومن طاہر صاحب بیان کرتے ہیں کہ: مختلف عرب غیر احمدیوں کی طرف سے سوالات اور اعتراضات آتے تھے ان کے جوابات بھی مکرم حلمی صاحب دیا کرتے تھے۔ اکثر لمبے لمبے جوابات ہوتے تھے جن کو بعد میں ہم ''التقویٰ'' میں شائع کر دیتے تھے۔ خطبہ جمعہ کے ترجمہ اور سوالات کے جوابات کے علاوہ ''التقویٰ'' کے اکثر مضامین میں بھی حلمی صاحب کا کسی نہ کسی طرح حصہ ہوتا تھا اور حقیقت یہ ہے کہ مجلّہ ''التقویٰ'' وہی چلا رہے تھے۔

پھر مکرم حلمی صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر مختلف ممالک کے دورہ جات بھی کرتے تھے۔ مثلاً نائیجیریا اور مالی بھی دورہ پر گئے۔ نیز جرمنی اور یورپ کے دیگر ممالک اور انگلینڈ میں دوروں پر جاتے اور سوال وجواب کی مجالس منعقد کیا کرتے تھے۔ اکثر کہا کرتے تھے کہ ہمارے بعض عرب احمدیوں کو نہ جانے کیوں اپنی کتابیں تالیف کرنے کا شوق ہے۔ جبکہ حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کا تحریر و تقریر پر مشتمل اس قدر مواد انگریزی میں میسر ہے اس کا ترجمہ کیوں نہیں کرتے۔ ایک صدی گزر چکی ہے اور ہم ابھی تک اس مواد کا عشر عشیر بھی عربوں تک نہیں پہنچا سکے۔ اس لئے اب جلدی کرنی چاہئے۔ لہٰذا آپ دن رات ترجمہ کے کام میں مصروف رہتے۔

حلمی صاحب باوجود اس کے کہ خدا کے فضل سے کروڑ پتی تھے لیکن چھوٹی سے چھوٹی چیز کے ضیاع کے بھی سخت خلاف تھے۔ مثلاً اکثر کہا کرتے تھے کہ آپ کاغذ کی ایک طرف استعمال کر کے پھینک دیتے ہیں جبکہ ہم نے اس کی دونوں اطراف کے پیسے دیئے ہیں۔ اس لئے ان کے اکثر تراجم ایسے اوراق پر کچی پنسل سے لکھے ہوئے ہیں جن کی ایک طرف پہلے سے استعمال شدہ ہے۔ اور وہ آج تک ہماری عربی ڈیسک کی فائلز میں محفوظ ہیں۔

قدیم عرب احمدیوں کی اولادوں کے ضائع ہونے کا سبب

جب میں مصر آنے لگا تو جامعہ احمدیہ میں ہمارے استاد محترم نور الحق صاحب تنویر نے (جو خود مصر میں تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں) مجھے بعض قدیم مصری احمدیوں کے نام دیئے تھے کہ ان سے جا کر ملنا۔ ان میں سے ایک مکرم عبدالحمید ابراہیم آفندی تھے جو سکندریہ میں رہتے تھے۔

باقی صفحہ 6 پر

مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب

اردو زبان فقیروں کا لگایا ہوا پودا ہے

دہلی کے شہرہ آفاق صوفی حضرت خواجہ میر دردؒ دہلوی (1721ء-1785ء) نے ایک بار فرمایا۔

''اے اردو گھبرانا نہیں تو فقیروں کا لگایا ہوا پودا ہے۔ خوب پھلے پھولے گی۔ تو پروان چڑھے گی۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ قرآن حدیث آ کر تیری آغوش میں آرام کریں گے۔ بادشاہی قانون اور حکیموں کی طباعت تجھ سے آئے گی۔ اور تو سارے ہندوستان کی آواز مانی جائے گی۔''

(میخانہ درد صفحہ 152-153 مرتبہ جناب ناصر نذیر فراق ساکن کوچہ چیلاں بارہ دری خواجہ میر درد دہلی حیدر برقی پریس دہلی اشاعت مارچ 1910ء)

برصغیر کے صوفیائے عظام نے اردو کے پودے کی جس شان وشوکت سے آبیاری کی اور اسے سدا بہار درخت بنانے میں پوری عمر کی صلاحیتیں صرف کر دیں۔ اس کی تفصیل پاکستان کے مورخ و دانشور جناب ڈاکٹر سلیم اختر کے قلم سے ہدیہ قارئین کی جاتی ہے۔ فرماتے ہیں۔

مشرقی تہذیب اور ثقافت میں دربار مرکز کی حیثیت رکھتا ہے اور بادشاہ وقت کی ذات اس کی زندہ علامت، چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ مخصوص ادوار میں مخصوص اصناف کی ترقی یا تنزل میں دربار اور شاہ کا بالواسطہ تعلق ضرور رہا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بادشاہ کی سرپرستی اور مربیانہ دلچسپی سے فنکار پرورش پاتے تھے اور ادب وفن کو ترقی حاصل ہوتی اتفاق سے دکن میں ادب دوست اور ادب پرور بادشاہوں کی کمی نہ رہی اس لئے اردو ادب نے جلد ہی منازل ترقی طے کر لیں۔ گو شاہانِ بہمنی (748ھ-932ھ) سے اردو ادب کے آثار تلاش کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن اصل ترقی قطب شاہی خاندان (916ھ-1098ھ) اور عادل شاہی خاندان (898ھ-1097ھ) کے بادشاہوں کی ادب پروری کی مرہون منت ہے۔ گولکنڈہ کے قطب شاہی خاندان کے بیشتر بادشاہ خود بھی شاعر تھے اور اسی لئے ان کے دربار میں علماء، فضلاء اور ادباء دور دور سے کھنچ کھنچ کر آتے اور کمالِ فن کی داد پاتے۔ جبکہ بیجاپور میں عادل شاہی خاندان کے بیشتر بادشاہوں نے تو اردو کو (جو اس وقت ''دکھنی'' کہلاتی تھی) سرکاری زبان مقرر کیا۔ سرکاری سرپرستی کے ساتھ ساتھ بلکہ زیادہ بہتر تو یہ کہ اس سے بھی پہلے صوفیاء کرام نے رشد وہدایت کے لئے جب اس مقامی زبان کو اپنا وسیلہ بنایا تو تبلیغ دین کے ساتھ ساتھ بالواسطہ طور سے اردو کی خدمت بھی کر گئے ...... عوام کی سطح پر آ کر عوامی زبان سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ اظہار زیادہ مؤثر نہیں ہوسکتا۔ علاوہ ازیں بعض صوفیاء شاعری اور موسیقی کا بھی اعلیٰ مذاق رکھتے تھے۔ اس لئے نادانستہ طور سے وہ حمد وثناء اور اخلاقی پرچار میں ادب بھی تخلیق کرتے گئے۔ اس ضمن میں صوفیاء کو محض جنوبی ہند سے مخصوص نہیں کیا جا سکتا۔ بلکہ ہندوستان بھر میں وہ تبلیغ کے ساتھ ساتھ اردو زبان کی مقبولیت اور ادب کی ترقی کا باعث بھی بنے۔ چنانچہ مولوی عبدالحق کی تالیف اردو کی ابتدائی نشو ونما میں صوفیاء کرام کا حصہ کے مطالعہ سے اس امر کا اندازہ لگانا دشوار نہیں رہتا۔ مولوی مرحوم اردو کے اولین نمونوں کے سلسلہ میں لکھتے ہیں۔

''افسوس کہ باوجود تلاش کے ہمیں حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا کوئی معتبر قول ہندی زبان میں نہیں ملا۔ لیکن ان کی عالمگیر مقبولیت کو دیکھتے ہوئے یقینی امر ہے کہ وہ ہندی زبان سے ضرور واقف تھے کیونکہ ہندو بھی مسلمانوں سے کم ان کے معتقد نہیں'' ہندا لولی'' کی ترکیب اور ''غریب نواز'' کا لقب خود ان کی عام مقبولیت کی صاف شہادت دے رہے ہیں۔ البتہ شیخ فریدالدین گنج شکرؒ کے متعدد مقولے ملتے ہیں۔ (ص9) اس ضمن میں ان صوفیا کرام کے اسماء گنوائے جا سکتے ہیں۔ حضرت سید محمد حسینی بندہ نواز گیسو دراز (1422ء-1321ء) ''معراج العاشقین'' معروف ترین تصنیف ہے۔ ان کے والد محترم شاہ راجو یا سید راجہ۔ متوفی 731ھ ہندی کے شاعر تھے۔ شاہ میراں جی شمس العشاق پیدائش 1496ء (خوش نامہ، ارشاد نامہ، شہادت الحقیقت) ان کے فرزند شاہ امین الدین اعلیٰ (رموز السالکین) شیخ عبدالقدوس گنگوہی (945ھ 860ھ) محبوب عالم شیخ جیون متوفی 1004ء (فقہ ہندی، محشر نامہ) شاہ برہان الدین جانم وفات (1583ء) شاہ علی محمد جیو گام دھنی (وفات 972ء) زین الدین الہٰ آبادی متوفی (771ھ) سید محمد اکبر حسینی متوفی (823ھ) صدرالدین چشتی متوفی 876ھ عبداللہ حسینی متوفی 838ھ میراں جی حسن خدا نما متوفی 1070ھ میراں یعقوب متوفی 1078ء شیخ حمیدالدین ناگوری، حضرت بوعلی قلندر، امیر خسرو، شیخ لطیف الدین دریا نوش، شیخ سراج الدین عثمان، شیخ شرف الدین یحییٰ منیری، شاہ برہان الدین، شیخ احمد لکھنو، قطب عالم، شاہ عالم سید محمد جونپوری، شیخ بہاؤالدین باحق، شاہ محمد غوث گوالیاری، شیخ علی متقی، شیخ رزق اللہ، شیخ وجیح الدین، احمد العلوی، شیخ بہاؤلدین برناوی، سید شاہ ہاشم الحسنی العلوی، سید میراں حسینی، قاضی محمود دریائی، بیر پوری، میاں خوب محمد چشتی، بابا شاہ حسین اور شاہ محمد معشوق اللہ۔

(رسالہ جواہر الاسرار)

صوفیاء کی یہ فہرست تمام ہندوستان پر محیط ہے اگر جنوبی ہند کے صوفیاء کی تخصیص کرتے ہوئے اردو کی ابتدائی نشو ونما میں ان کا مقام متعین کرنا ہو تو بقول رام بابو سکینہ جہاں تک کہ قدیم ترین نمونے اس وقت تک دریافت ہوئے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ نثر اردو کی تاریخ آٹھویں صدی ہجری سے شروع ہوتی ہے...... شیخ عین الدین گنج العلم متوفی 795ھ کی تصانیف اور ''معراج العاشقین'' مصنفہ خواجہ گیسو دراز گلبرگوی جو اگرچہ کوئی ادبی حیثیت نہیں رکھتی مگر پھر بھی اس زمانہ کی زبان کا حال بخوبی اس سے معلوم ہوتا ہے۔ اور آپ کے نواسے سید محمد عبداللہ الحسینی، نے حضرت غوث الاعظم شیخ عبدالقادر کے رسالہ ''نشاط العشق'' کو دکھنی میں ترجمہ کیا۔ اسی طرح شاہ میراں جی شمس العشاق بیجاپوری نے شرح ''مرغوب القلوب'' لکھی اور ان کے فرزند شاہ برہان الدین جانم متوفی 990ھ نے متعدد کتابیں لکھی ہیں جن میں سے دو کے نام ''جل ترنگ'' اور ''گل باس'' ہیں۔ ڈاکٹر جمیل جالبی نے اردو کی نشو ونما میں صوفیاء کے کردار اور اس کی لسانی اہمیت پر ان الفاظ میں تبصرہ کیا ہے۔

''یہ صوفیاء کرام برّعظیم کے مختلف علاقوں میں رشد وہدایت کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔ بابا فرید گنج شکرؒ ملتان کے رہنے والے ہیں، شیخ حمید الدین ناگوری وسط ہند کے، بوعلی قلندر پنجاب دہریانہ کے، شیخ شرف الدین یحییٰ منیری بہارو بنگال کے، امیر خسرو دہلی کے، اور شیخ عبدالقدوس گنگوہی اودھ کے۔ جو پنجاب میں تھا۔ اس کی زبان پر وہاں کی بولی کا اثر ہے۔ جو بہار میں تھا اس کی زبان پر ماگدھی کا اثر ہے اور کسی پر برج بھاشا کا اثر ہے۔ اور کسی پر کھڑی بولی کا اثر ہے۔ کسی پر سرائیکی کا اثر ہے۔ تو کسی پر زبان گجرات کا۔ لیکن بحثیت مجموعی اس زبان کا کینڈا، رنگ ڈھنگ بنیادی طور پر ایک ہے۔ اور ابھی چونکہ یہ زبان اپنی تشکیل کے عبوری دور سے گزر رہی ہے۔ اس لئے یہ اثرات الگ الگ دیکھے اور محسوس کئے جا سکتے ہیں۔ ان نمونوں سے اس بات کا بھی پتہ چلتا ہے کہ زبان اس دور میں ضرورت کی زبان بن کر سارے برعظیم میں پھیل چکی تھی (اردو ادب کی مختصر ترین تاریخ صفحہ 74 تا 77 ناشر سنگ میل پبلیکیشن اردو بازار لاہور طبع ششم 1980ء)

(الفضل ربوہ 9 ستمبر 2011ء صفحہ 2)

زبان اردو اور جماعت احمدیہ

اردو ایک زندہ زبان ہے اردو زبان کی تاریخ، اس کی فصاحت و بلاغت اور اس کی خوبصورت اور شیریں زبان کا ملخص کسی شاعر نے خوبصورت اور جامع الفاظ میں بیان کیا ہے۔

گلریز و گلستاں ہے میری زبان اردو
صورت گر جناں ہے میری زبانِ اردو
آزاد کی حکایت اقبال کا فسانہ
غالب کی داستاں ہے میری زبانِ اردو

اردو زبان کی تاریخ میں آزاد، غالب اور اقبال بلاشبہ اُن ادباء وشعرا میں شمار کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے اپنے اپنے وقت میں اپنے کلام کے ذریعہ اردو زبان کو ایک نئی زندگی بخشی۔ اہل لکھنؤ اور اہالیان دلی کا اس زبان پر گرانقدر احسان ہے۔ جنہوں نے ریختہ کو اپنے خون سے سینچا اور آج یہ جو شجر سایہ دار نظر آتا ہے۔ تو ان دو بڑے شہروں کے ادیبوں کا کمال اور محنت ہے۔ اس نوزائیدہ زبان نے مرور زمانہ کے کئی مشکل ادوار بھی دیکھے مگر اس کے ساتھیوں نے بھی اس کا بھرپور ساتھ دیا۔ یہاں تک کہ آخری دور مغلیہ میں اس زبان کو دربار شاہی تک رسائی مل گئی تھی۔ سرسید نے بھی اس کی کافی خدمت کی اور یوپی کے صوبے نے تو اسے خوب پروان چڑھایا۔ پاکستان بننے کے بعد یہ پہلی بار کسی ملک کی قومی زبان ٹھہری۔ مگر پھر بھی پاکستان کے دور دراز دیہی علاقوں تک اس زبان کی رسائی مشکلات کا شکار رہی اور لوگوں نے اپنی علاقائی زبانوں کو مقدم رکھا۔ یہ قدرتی امر ہے۔ پاکستان میں تو خوب اسے ترویج وترقی ملی۔ تعلیمی اداروں اور نصاب تعلیم نے بھی اسے خوب پنپنے کا موقع فراہم کیا۔

مگر دیار غیر میں بین الاقوامی طور پر اس کے فروغ کے لئے ایک تنظیم نے بے بہا خدمات انجام دی ہیں۔ جس کی مثال ساری دنیا کی تنظیموں میں تلاش بسیار کے بعد بھی ملنا ناممکن ہے۔ میری مراد جماعت احمدیہ سے ہے جس نے ساری دنیا کے 200 سے زائد مختلف ممالک میں اس زبان میں بھی اور دیگر زبانوں میں کروڑوں قرآن مجید اور دینی کتب اور لٹریچر کروڑوں ہوٹلز، لائبریریوں کی زینت بنایا۔ جماعت احمدیہ کے دوسرے خلیفہ حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد نے قرآن مجید کی معرکۃ الآراء تفاسیر اردو میں لکھیں اور ہزاروں خطبات اردو زبان میں دیئے اور اردو زبان کو چار چاند لگا دیئے۔ اب ساری دنیا کے ممالک سے سینکڑوں ادبی اور دینی اردو زبان میں روزنامے ہفت روزے، ماہنامے، سہ ماہانہ اور سالانہ سوونیئر اور مجلّہ جات شائع ہوتے ہیں جن کے ناموں کے

تذکرے کے لئے یہ سطور نا کافی ہیں۔

جماعت کا ہر عالم جو کہ اگر پاک و ہند کا خواندہ ہے تو اردو زبان کا بھی بے شک عالم ہوتا ہے۔ اردو زبان کا دینی لٹریچر ہر وقت اپنے ساتھ رکھتا ہے۔اور دین حق کی ترویج کے ساتھ ساتھ اردو کی ترقی کے لئے ہمہ تن مصروف رہتا ہے۔آج کے زمانہ میں عالمی معیار کا اردو ایم ٹی اے پر دیکھا اور سنا جاتا ہے جو کہ دنیا کے سب برّ اعظموں میں یک وقت دین حق کی تعلیم فراہم کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔جماعت احمدیہ کے امام کا ہر جمعہ کا خطبہ اردو میں ہوتا ہے۔کسی بھی ملک کے اپنے 200 سے زائد ممالک میں سفارت خانے موجود نہیں۔ یہ اعزاز صرف جماعت احمدیہ ہی کو حاصل ہے کہ منظّم طریقے سے دنیا کے اکثر ممالک میں دین حق کی طرف دعوت اردو سے لے کر دنیا کی سب اہم زبانوں میں قرآن کریم،احادیث، کے تراجم پیش کرنے میں پیش پیش ہے۔

بیشک اردو زبان کو پرورش کرنے کا سہرا آج سے سو سال قبل بہتوں کے سر رہا ہے مگر ایک صدی سے جماعت احمدیہ نے جو اس زبان کی خدمت کی ہے۔وہ اظہر من الشّمس ہے اور آج اگر انصاف کی نظر سے دیکھا جائے تو اس لشکری زبان کا صرف اور صرف ایک ہی جرنیل ہے جس کے ذریعہ نہ صرف نئی زندگی حاصل ہوئی بلکہ اس زبان کو پڑھنے اور لکھنے والوں نے بھی ایک نئی زندگی پائی اور وہ اس زمانہ کے مسیح موعود حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہیں۔اردو زبان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانے میں شیطان کو بکلی طور پرنا کام کرنے کے لئے اس لشکری زبان کا انتخاب کیا ہے۔اور اپنے جری اللہ کو اس لشکری زبان کا جرنیل مقرر کر کے اس کے ہاتھ میں ذوالفقار کا کام کرنے والا قلم سونپ کر اسے سلطان القلم کے لقب سے نوازا اور بالآخر اس موید من اللہ کے قلم سے اردو زبان میں وہ زندگی بخش کلام پیدا ہوا جس کے ذریعہ آج تک ایک جہاں اس سرچشمہ حیات تک رسائی حاصل کرتا چلا جا رہا ہے۔ اور انہیں نئی زندگی حاصل ہو رہی ہے۔کیونکہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب اور تاقیامت آپ کے آنے والوں غلاموں کا یہی کام ہے کہ:۔

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

ان خزائن کا بیان ہونا ہی اس زبان کی وسعت،کمال اور اہمیت کو ظاہر کر رہا ہے۔اردو ایک عالمی زبان ہے۔ایک اندازہ کے مطابق اردو زبان 104 ملین سے زائد لوگوں کی زبان تسلیم کی گئی ہے۔حقیقت یہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی بعثت سے اس زبان کو ایک عالمی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔ہمارے امام ہمام حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ دنیا کے کسی ملک سے نشر ہوتو وہ اردو زبان میں ہی نشر ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ دنیا کی آٹھ بڑی زبانوں میں نشر ہوتا ہے۔اور دنیا کے تمام برّ اعظموں میں کروڑ ہا احمدی اسے سن کر مستفید ہوتے ہیں اس طرح اب ساری دنیا میں زبان اردو کی آبیاری بہتر رنگ میں یہ پاک جماعت کر رہی ہے۔اس طرح آج سے اڑھائی سو سال پہلے حضرت خواجہ میر دردؒ نے پیشگوئی کے رنگ میں فرمائے تھے وہ اس جماعت کے ذریعے پورے ہو رہے ہیں۔

دہریوں کی دعا

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

گزشتہ جنگ عظیم کے دوران میں ایک موقع پر انگریزی کیبنٹ مشورہ کر رہی تھی کہ فلاں محاذ پر گولہ بارود کی جو کمی ہے اس کے متعلق کیا کیا جائے۔اِس لئے وزراء مشورہ کر رہے تھے کہ لارڈ ینگ کمانڈر اِنچیف افواج کا تار وزیر اعظم کو ملا کہ اب آخری وقت آن پہنچا ہے، جرمنی نے پورے زور سے آخری حملہ کر دیا ہے اور آپ کی امداد کا وقت نہیں رہا، اب آخری اور فیصلہ کُن جنگ ہو رہی ہے۔مسٹر لائڈ جارج نے جو اُس وقت وزیر اعظم تھے جب یہ تار پڑھا تو دوسرے وزراء سے مخاطب ہو کر کہا کہ دوستو! تدبیروں کا وقت جاتا رہا، اِس وقت ہماری فوج دیوار سے پیٹھ لگائے (یہ انگریزی محاورہ ہے آخری جِد وجُہد کے متعلق) مقابلہ کر رہی ہے اب سوائے خدا کے ہماری کوئی مدد نہیں کر سکتا، آؤ اس سے التجاء کریں اور یہ کہہ کر وہ گھٹنوں کے بل گِر کر دعا میں مشغول ہو گئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو دہریہ کہلاتے ہیں اور جن کا خدا تعالیٰ پر نہایت ہی قلیل ایمان ہے۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص95)

بقیہ صفحہ 4 مصالح العرب

سکندریہ کا قاہرہ سے فاصلہ قریباً دو سے اڑہائی سو میل کا تھا۔ جب حلمی صاحب مصر آئے تو ان کے پاس کار تھی۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ اس قدیم احمدی سے ملنے جانا ہے۔ چنانچہ ایک دن ہم وہاں گئے ۔مکرم عبدالحمید صاحب کے گھر سے پتہ کیا تو کسی خاتون نے کہا کہ آپ ظہر کے بعد آئیں۔ہم بازار میں گئے اور دوپہر کا کھانا وغیرہ کھایا۔ وہاں میں نے پہلی بار دیکھا کہ مکرم حلمی صاحب اس قدر زیادہ مرچ کھاتے ہیں کیونکہ آپ ایک لقمے کے ساتھ تقریبا آدھی سبز مرچ کھا جاتے تھے۔ بہر حال جب ہم دوپہر کے کھانے کے بعد دوبارہ عبدالحمید صاحب کے گھر گئے تو یہ جان کر بہت صدمہ ہوا کہ وہ کچھ عرصہ قبل وفات پا چکے تھے۔ان کے بچوں کو احمدیت کا کچھ علم نہ تھا صرف یہ کہتے تھے کہ ایک دفعہ ہمارے والد صاحب ہندوستان میں کسی ولی اللہ سے ملنے گئے تھے۔

اس واقعہ کا میرے دل و دماغ پر گہرا اثر ہوا۔ میرے خیال میں عرب احمدیوں کی اولادوں کے ضائع ہو جانے کے دو اسباب تھے۔ایک تو حالات کی وجہ سے وہاں جماعت کی طرف سے مربی کا نہ بھجوا سکنا تھا۔جبکہ دوسرا سبب خود عربوں کی عادت ہے کہ اپنے بیوی بچوں کے بارہ میں اس قدر دینی امور کا اہتمام نہیں کرتے جتنا خود اپنے لئے کرتے ہیں۔اس لئے جب وہ فوت ہوتے تھے تو ساتھ ہی گھر سے احمدیت کا خاتمہ ہو جاتا تھا۔لیکن اب خدا کے فضل سے یہ مزاج بدل رہا ہے۔

مصر میں مجھے حضور انور کا خطاب بعنوان ’’قتل مرتد کی سزا کی حقیقت‘‘ بغرض ترجمہ ارسال کیا گیا جو حضور نے 1986ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقعہ پر ارشاد فرمایا تھا۔اس کے ترجمہ کے دوران میں نے دیکھا کہ بعض حوالے نامکمل ہیں۔ چنانچہ حضور انور کی خدمت میں جب لکھا تو آپ نے فرمایا کہ تمام ایسے حوالے مکمل کریں اور اس کے علاوہ بھی اگر کوئی آپ کا مشورہ ہو تو ضرور لکھیں۔

بہر حال میں نے کتاب ترجمہ کر کے ٹائپ کر کے مکرم حلمی صاحب کو دکھائی تو انہوں نے ترجمہ کی تحسین ایسے کی کہ کچھ کا کچھ بنا دیا گویا نیا ترجمہ ہی کر دیا۔لیکن یہ ان کی بڑائی ہے کہ اپنی اس ساری محنت کو میری طرف ہی منسوب کیا۔اللہ تعالیٰ انہیں اپنی بے پایاں مغفرت ورحمت میں لپیٹ لے۔

اسی انسٹیٹیوٹ کا واقعہ ہے کہ ہم ایک دفعہ اس کی لائبریری میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک بڑے جُبّے والے مولوی سے اس کے ایک طالبعلم نے پوچھا کہ افنُلْزِ مُکُمُوْھا کونسا صیغہ ہے اور اس کی ترکیب کیا ہے۔مولوی نے جواب دینے کی بجائے اسے کہا کہ الاتقان فی علوم القرآن اور اس طرح کی دیگر کتب لے کے آؤ۔اس دوران میں نے اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے ایک طالبعلم سے کہا کہ یہ قواعد کی اصطلاح میں اشباع کہلاتا ہے۔ یعنی در اصل نُلْزِمُکُمْھا ہے جو کہ پڑھنا مشکل ہے اس لئے میم کی جزم کو پیش میں تبدیل کر کے اس کو اشباع کرتے ہوئے واؤ میں بدل دیا گیا ہے۔ بہر حال سائل جب مطلوبہ کتب لے آیا تو اس میں یہی بات مذکور تھی۔لیکن مولوی نے اپنی طرف سے تو ایک لفظ نہیں بتایا تھا۔شاید اپنی خفگی مٹانے کے لئے یا علمیت جتانے کیلئے کہا: شُفْتَ الْعِلْم ؟ یعنی دیکھا میں نے تجھے کیسا عظیم الشان علمی نقطہ نکال کے دیا ہے۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہاں سب علماء کا یہی حال تھا۔بعض بڑے پائے کے عالم تھے۔ان میں سے مجھے اپنے عربی کے استاد بہت پسند تھے۔ وہ عربی زبان کے عاشق تھے اور ہمیشہ فُصْحٰی بولتے تھے۔لیکن اس کے بالمقابل فقہ کے استاد تھے جو ہمیشہ عامیہ زبان میں ہی پڑھاتے تھے۔ میں نے کئی بار کہا بھی کہ میں پاکستان سے فُصْحٰی عربی سیکھنے آیا ہوں ۔اس پر وہ ایک دو جملے فُصْحٰی کے بولتے لیکن پھر اپنی ڈگر پر آ جاتے۔اس پر مستزاد یہ کہ وہ سگریٹ پیتے تھے اور کلاس میں بھی اس شغل سے باز نہیں آتے تھے۔

ازہری عالم کی معذرت اور ٹیکسی ڈرائیور کا اصرار

اسی طرح ایک دفعہ ہمارے مخلص احمدی مکرم ابراہیم بخاری صاحب نے کہا کہ میرا ایک دوست ہے جس نے ازہر سے ایم اے کیا ہوا ہے۔ میں آپ کا اس سے تعارف کروا دیتا ہوں آپ وقتاً فوقتاً اس کے پاس چلے جایا کرنا اور اپنی فُصْحٰی کی پریکٹس کر لیا کرنا۔ہم اس سے ملنے گئے تو ایک دو جملوں کے بعد اس نے بخاری صاحب سے کہا کہ میں معذرت خواہ ہوں کہ میں فُصْحٰی نہیں بول سکتا۔اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ ان کی ساری تدریس ہی عامیہ زبان میں ہوتی تھی۔حتی کہ کیمسٹری فزکس وغیرہ کے مضامین بھی عامیہ زبان میں پڑھائے جاتے تھے۔

اسی سیاق میں مجھے ایک اور واقعہ یاد آ گیا۔ ایک دفعہ میں ایک ٹیکسی میں سوار ہوا اور خاموشی سے بیٹھا ہوا تھا کہ ٹیکسی ڈرائیور نے مجھ سے باصرار پوچھا کہ آپ بولتے کیوں نہیں ہیں؟ وہاں عمومًا ٹیکسی ڈرائیور باتوں باتوں میں فری ہو جاتے تھے اور بعد میں زیادہ کرائے کا مطالبہ کرتے تھے۔ بہر حال میں نے اس کے سوال کے جواب میں کہا کہ میں تو یہاں پر فُصْحٰی عربی سیکھنے آیا ہوں لیکن اکثر لوگ یہاں پر عامیہ ہی بولتے ہیں۔ اس نے کہا میں آپ کے ساتھ فُصْحٰی ہی بولوں گا آپ بات کریں۔ چنانچہ راستے میں وہ بہت اچھی فُصْحٰی بولتا رہا۔میں نے اسے کہا کہ آپ ٹیکسی ڈرائیور نہیں ہو سکتے۔اس نے انکار کیا لیکن جب میں ٹیکسی سے اترنے لگا تو اس نے کہا کہ تمہاری بات درست ہے۔ میں ٹیکسی ڈرائیور نہیں ہوں بلکہ میں وکیل ہوں لیکن وکالت سے میرا گھر نہیں چل سکتا اس لئے فارغ وقت میں ٹیکسی چلاتا ہوں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108236 میں فہیم سعد

ولد شمیم احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565GB ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فہیم سعد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 تمین جان ہمایوں ولد ہمایوں رفیق

مسل نمبر 108237 میں فرحان احمد

ولد عارف احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565GB ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 آصف احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 108238 میں ثمرین شمشاد

بنت شمشاد احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121/JB گوکھووال ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5.660 گرام مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرین شمشاد گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد ولد حاجی محمد انور علی گواہ شد نمبر 2 فواد احمد ولد شمشاد احمد

مسل نمبر 108239 میں فائزہ انور

بنت محمد انور قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 30 ملی گرام مالیت-/17000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فائزہ انور گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد چوہدری غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ولد محمد انور

مسل نمبر 108240 میں منصورہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔منصورہ یوسف گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد عبدالکریم

مسل نمبر 108241 میں صائمہ بتول

زوجہ ظہیر عباس قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pillo Wains ضلع خوشاب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صائمہ بتول گواہ شد نمبر 1 محمد سرفراز شہید ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 باقر علی ولد گل شیر

مسل نمبر 108242 میں صداقت علی

ولد بشارت علی قوم بھٹی پیشہ بے روزگار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kalsian Bhattiyan ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔صداقت علی گواہ شد نمبر 1 حق نواز ولد سرفراز خان گواہ شد نمبر 2 ہارون الرشید ولد ارشد حمید

مسل نمبر 108243 میں عقیل اسلم

ولد محمد اسلم قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kalsian Bhattiyan ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عقیل اسلم گواہ شد نمبر 1 حق نواز ولد سرفراز خاں گواہ شد نمبر 2 عدیل اسلم ولد محمد اسلم

مسل نمبر 108244 میں شکیل اسلم

ولد محمد اسلم قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kalsian Bhattiyan ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل اسلم گواہ شد نمبر 1 حق نواز ولد سرفراز خاں گواہ شد نمبر 2 عدیل اسلم بھٹی ولد محمد اسلم

مسل نمبر 108245 میں نثار احمد

ولد عبدالستار قوم مغل پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صفدر آباد ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نثار احمد گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد محمد اعجاز گواہ شد نمبر 2 حافظ منظور احمد چیمہ ولد احسان اللہ خالد

مسل نمبر 108246 میں رضوان احمد مبارز

ولد منور احمد ناصر قوم گل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 3/2 فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان احمد مبارز گواہ شد نمبر 1 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 طارق اسلام ولد خوشی محمد شاکر

مسل نمبر 108247 میں عمران احمد

ولد عبدالرشید قوم جنجوعہ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 طیب خلیل ولد خلیل احمد

مسل نمبر 108248 میں ساجدہ یونس

بنت محمد یونس قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ والا ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ یونس گواہ شد نمبر 1 بابر زمان خاں ولد ناصر خاں گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 108249 میں نایاب زریں

بنت زاہد محمود قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نایاب زریں گواہ شدنمبر1 محمد انیس ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2 وسیم احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 108250 میں انعم رضا

بنت نثار احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جندوساہی ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔انعم رضا گواہ شد نمبر1 ظفر عبدالسلام ولد محمد خلیل گواہ شدنمبر2 نثار احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 108251 میں خورشید احمد

ولد دین محمد قوم...... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jandoo Shai ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر عبدالسلام ولد محمد خلیل گواہ شدنمبر2 ناصر احمد ولد محمد نواز

مسل نمبر 108252 میں عذرا بیگم

زوجہ محمد زاہد انور بسراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ حق مہر 2 تولہ مالیت...... (2) Necklace 1 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عذرا بیگم گواہ شد نمبر 1 وحید احمد چوہدری ولد چوہدری عبدالرحیم گواہ شدنمبر2 محمد زاہد بسراء ولد چوہدری محمد انور بسراء

مسل نمبر 108253 میں منصورہ زاہد

بنت محمد زاہد انور بسراء قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 1.5 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔منصورہ زاہد گواہ شد نمبر1 وحید احمد چوہدری ولد چوہدری عبدالرحیم گواہ شدنمبر2 محمد زاہد بسراء ولد چوہدری محمد انور بسراء

مسل نمبر 108254 میں سدرہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117/RB چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 6 ماشے مالیت -/14200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔سدرہ نصیر گواہ شد نمبر1 نوید السلام ولد مشتاق احمد گواہ شدنمبر2 عمر فاروق ولد منیر احمد

مسل نمبر 108255 میں خالدہ پروین

زوجہ منیر احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117/RB چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش از ترکہ والد مالیت-/100,000 روپے (2) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت-/2,55,000 روپے (3) حق مہر مالیت-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔خالدہ پروین گواہ شد نمبر1 نوید السلام ولد مشتاق احمد گواہ شدنمبر2 عمر فاروق ولد منیر احمد

مسل نمبر 105256 میں بشریٰ منیر

زوجہ منیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 117/RB چھور مغلیاں ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/18000 روپے (2) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت-/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ منیر گواہ شد نمبر1 نوید السلام ولد مشتاق احمد گواہ شدنمبر2 عمر فاروق ولد منیر احمد

مسل نمبر 108257 میں عبدالوہاب

ولد عبدالمناف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدوالا ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالوہاب گواہ شد نمبر1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر گواہ شدنمبر2 اظہر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 108258 میں حمیرہ وسیم

بنت وسیم احمد قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سہیل ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حمیرہ وسیم گواہ شد نمبر1 محمد انور شاکر ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر2 وسیم احمد ولد بہاول بخش

مسل نمبر 108259 میں مصباح ارم

بنت مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ استاد عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Earings مالیت-/3000 روپے (2) Goat مالیت -/5500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔مصباح ارم گواہ شدنمبر1 مشتاق احمد ولد محمد اسحاق گواہ شدنمبر2 ثاقب احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 108260 میں سمیرا سعدیہ

بنت اورنگ زیب قوم ورک پیشہ استاد عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد ضلع خوشاب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-06-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سمیرا سعدیہ گواہ شد نمبر1 ادریس احمد خان ولد محمد رمضان گواہ شدنمبر2 عصمت اللہ ولد محمد منظور

مسل نمبر 108261 میں مسرت پروین

زوجہ محمد ابراہیم قوم ورک پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhan Umid Ali Virk ضلع خوشاب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 62 کنال مالیت-/15,50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 4 تولہ 10 ماشے مالیت-/20,7000 روپے (3) مکان مشترکہ 1/4 مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ

اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مسرت پروین گواہ شدنمبر1 سمیع اللہ ولد محمد یعقوب گواہ شدنمبر2انس محمود ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 108262 میں صائمہ رانی

بنت بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک R-170/10 ضلع خانیوال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صائمہ رانی گواہ شدنمبر1 محمد احمد کشمیری ولد محمد شفیع گواہ شدنمبر2 طاہر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 108263 میں جاوید احمد

ولد امیر احمد قوم ...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Goth Mahi Jobhan ضلع نوشہرو فیروز پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔جاوید احمد گواہ شدنمبر1 صدام حسین ولد علی اکبر گواہ شدنمبر2 محمد عارف لطیف ولد عبدالطیف

مسل نمبر 108264 میں ساجدہ شوکت

زوجہ شوکت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف پورہ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر مالیت-/20,000 روپے (2) جیولری 1.5 تولہ مالیت-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ساجدہ شوکت گواہ شدنمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شدنمبر2 شوکت علی ولد عزیز احمد

مسل نمبر 108265 میں شہریار احمد

ولد منور احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔شہریار احمد گواہ شدنمبر1 منور احمد بھٹی ولد عبدالقادر بھٹی گواہ شدنمبر2 حافظ وقاص احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 108266 میں فواد ظہور احمد

ولد منظور احمد ناصر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فواد ظہور احمد گواہ شدنمبر1 ڈاکٹر گلزار احمد ولد محمود احمد گواہ شدنمبر2 ضیاء الدین بٹ ولد صلاح الدین بٹ

مسل نمبر 108267 میں مبشر احمد ناصر

ولد عبدالغفار قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹرسائیکل مالیت-/18000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/18,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد ناصر گواہ شدنمبر1 میاں ریاض احمد ولد میاں عباس احمد گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر محمد ایوب ولد محمد حنیف

مسل نمبر 108268 میں شیخ وقاص احمد

ولد شیخ عبدالغفار قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/25,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ وقاص احمد گواہ شدنمبر1 کرامت اللہ گھمن ولد بشارت احمد گھمن گواہ شدنمبر2 حامد محمود ولد سردار محمود حسن

مسل نمبر 108269 میں حسن ارشد

ولد میاں ارشد اقبال قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حسن ارشد گواہ شد نمبر1 کرامت اللہ گھمن ولد چوہدری بشارت احمد گھمن گواہ شدنمبر2 حامد محمود ولد سردار محمد حسن

مسل نمبر 108270 میں احمد خالد وقاص

ولد شاہد احمد سعدی قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احمد خالد وقاص گواہ شدنمبر1 جمیل احمد چوہدری ولد بشیر احمد چوہدری گواہ شدنمبر2 احمد سلطان ارشد ولد محمد ارشد

مسل نمبر 108271 میں محمد ذیشان

ولد محمد احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ذیشان گواہ شدنمبر1 منیب عمر صدیقی ولد محمد اعظم صدیقی گواہ شدنمبر2 حامد محمود ولد سردار محمد حسن

مسل نمبر 108272 میں عاطف احمد

ولد انتظار احمد قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عاطف احمد گواہ شدنمبر1 ارسلان انور ولد انور احمد گواہ شدنمبر2 لقمان احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور

مسل نمبر 108273 میں اسد رحمان

ولد سیف الرحمان قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد رحمان گواہ شدنمبر1 جمیل احمد فاروقی ولد محمد افضل فاروقی گواہ شدنمبر2 لطف الرحمٰن ولد صوفی عبدالرحمٰن

مسل نمبر 108274 میں مومنہ صدف

بنت ناصر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر A/9 گلی نمبر 5 دارلفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری مالیت-/10,700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مومنہ صدف گواہ شدنمبر1 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف کھوکھر گواہ شدنمبر2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 108275 میں تہمینہ نسرین

بنت ناصر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A/9 گلی نمبر 5 دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری مالیت-/10,700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تہمینہ نسرین گواہ شد نمبر1 طاہر احمد موجود ولد محمد شریف کھوکھر گواہ شدنمبر2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 108276 میں انور بیگم

زوجہ منظور احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالنصرت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش ڈپازٹ مالیت -/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔انور بیگم گواہ شد نمبر1 اقبال احمد ولد شریف احمد گواہ شدنمبر2 محمد صادق ولد اقبال احمد

مسل نمبر 108277 میں خلیق احمد

ولد اقبال احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالنصرت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔خلیق احمد گواہ شدنمبر1 سمیع اللہ ولد حفیظ اللہ گواہ شدنمبر2 فرحت حیات ولد صداقت حیات

مسل نمبر 108278 میں منظور بیگم

زوجہ محمد زمان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 39 دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کانٹے ایک جوڑی 2.800 گرام مالیت...... (2) مکان 10 مرلہ مشترکہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/3260 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منظور بیگم گواہ شد نمبر1 نوید احمد ولد خلیل احمد ناصر گواہ شدنمبر2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 108279 میں عدیل احمد مغل

ولد ضیاء الرحمٰن قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 15/5 دارالعلوم جنوبی حلقہ بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عدیل احمد مغل گواہ شدنمبر1 ضیاء الرحمٰن ولد اللہ رکھا گواہ شدنمبر2 لبید احمد ولد ضیاء الرحمٰن

مسل نمبر 108280 میں حافظ معظم احمد

ولد مظفر احمد دلاور قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/3 دارالیمن غربی سعادت ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حافظ معظم احمد گواہ شدنمبر1 سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین احمد گواہ شدنمبر2 مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد

مسل نمبر 108281 میں چوہدری محمد حنیف

ولد چوہدری اللہ داد قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین از ترکہ بیوی مشترکہ 14 ایکڑ مالیت -/14,00,000 روپے (2) مکان از ترکہ بیوی مشترکہ 10 مرلہ مالیت -/5,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22,500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔چوہدری محمد حنیف گواہ شد نمبر1 حافظ محمد اکرم حفیظ ولد فضل کریم گواہ شدنمبر2 شاہد محمود ولد محمد حنیف

مسل نمبر 108282 میں انس احمد منصور

ولد نصیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔انس احمد منصور گواہ شدنمبر1 محمد انور شہزاد ولد محمد حفیظ گواہ شدنمبر2 محمد اکرم ولد خوشی محمد

مسل نمبر 108283 میں عظمت اللہ تبسم

ولد حاجی غلام رسول قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 46 سال بیعت 1990ء ساکن Gotariyala ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 7 مرلہ مالیت...... (2) Baren Land 100 کنال واقع Gotariyala مالیت...... (3) گائے ،بکری 2 عدد مالیت ...... (4) موٹر سائیکل مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/4660 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/12000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عظمت اللہ تبسم گواہ شدنمبر1 مظفر احمد ولد سید محمد گواہ شدنمبر2 ضرار احمد ولد جمیل احمد تبسم

مسل نمبر 108284 میں عامر شہزاد

ولد محمد الماس قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عامر شہزاد گواہ شد نمبر1 مرزا منصور احمد ولد مرزا محمد الیاس گواہ شدنمبر2 محمد عرفان شاہد ولد محمد الماس

مسل نمبر 108285 میں حجاب العین

ولد عبدالصمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 11 ماشے 2 رتی مالیت -/45,500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔حجاب العین گواہ شدنمبر1 ملک منور احمد ولد ملک احمد دین گواہ شدنمبر2 ظہیر الدین ولد چوہدری عبدالحمید

مسل نمبر 108286 میں عمران احمد

ولد رحیم بخش قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیت ناصر آباد ضلع مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-06-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین 3 کنال مالیت -/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/8000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد گواہ شدنمبر1 رحیم بخش ولد حضور بخش گواہ شدنمبر2 کریم بخش ولد محمد یار

مسل نمبر 108287 میں فریحہ ارم

بنت محمد اشرف چہل قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 151 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Chain 8.700 گرام مالیت -/46000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔فریحہ ارم گواہ شدنمبر1 محمد اشرف چہل ولد محمد شریف چہل گواہ شدنمبر2 مغفور محسن چہل ولد محمد اشرف چہل

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم رانا طاہر احمد صاحب مربی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 24 جنوری 2012ء کو جماعت احمدیہ 94۔ج ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں احسن محمود رانا ولد مکرم رانا ارشد محمود صاحب معلم سلسلہ عمر 7 سال، فرخ محمود ولد مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب عمر 13 سال اور فائزہ مظفر بنت مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب عمر 10 سال کی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت مکرم رانا ارشد محمود صاحب معلم سلسلہ کو حاصل ہوئی۔ مکرم صباحت احمد صاحب باجوہ معلم وقف جدید نے بچوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کے سینے کو نور قرآن سے منور کر دے اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم محمد طلحہ چوہدری صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے تایا مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ حال دارالنصر وسطی ربوہ کا ہرنیا کا آپریشن ہوا ہے۔ I.C.U فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے جلد اور کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم چوہدری صداقت حیات صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شہادت خان صاحب مانگٹ بیمار ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم عبدالسلام گجر صاحب طاہر آباد غربی اطلاع دیتے ہیں کہ میری بھاوج محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالشکور گجر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد یعقوب صاحب زعیم مجلس انصار اللہ ناصر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم تصور اقبال صاحب لیکچرار ناصر ہائیر سیکنڈری سکول گردے میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

علمی مسودہ کی تلاش

❁ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار نے لمبا عرصہ محنت کے بعد حضرت مسیح موعود کی کتب و ملفوظات سے احادیث کی تشریح پر مشتمل حوالہ جات کے نوٹس دو کاپیوں میں اکٹھے کئے تھے۔ جو چند سال قبل جامعہ احمدیہ کی آخری کلاس کے کسی طالب علم نے اپنے مقالہ وغیرہ کی خاطر عاریۃً لئے تھے۔ مگر تا حال یہ نوٹس خاکسار کو واپس نہیں ملے۔ جن کی اشد ضرورت ہے اور اس طالب علم کا نام بھی یاد نہیں جو اب فارغ التحصیل ہو کر میدان عمل میں کہیں مصروف ہوں گے۔ اگر وہ صاحب خود پڑھیں یا کسی اور کو اس بارہ میں علم ہو تو تعاون کیلئے درخواست ہے۔

ولادت

❁ مکرم محمد اقبال صاحب سیکرٹری نومبائعین ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم بابر نوید صاحب مربی سلسلہ بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ کو مورخہ 14 جنوری 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ایقان احمد عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں منظور فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر رشید احمد صاحب صدر جماعت کامونکی ضلع گوجرانوالہ کا پہلا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر والا، نیک، صالح، خادم دین، والدین اور دونوں خاندانوں کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

المناک حادثہ

❁ محترمہ آسیہ نعیم صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم اللہ بٹ صاحب نائب زعیم انصار اللہ احمد نگر تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ علیزہ انعم بعمر ساڑھے چار سال مورخہ 16/اکتوبر 2011ء کو ہمارے ساتھ ایک قریبی عزیز کی شادی میں شرکت کیلئے فیصل آباد گئی تھی شادی کی تقریب سے فارغ ہو کر روڈ پر واپسی کیلئے کھڑے تھے کہ دفعتاً علیزہ روڈ کی دوسری طرف جاتے ہوئے اور رکشہ کی ٹکر سے شدید زخمی ہو گئی۔ دو تین گھنٹوں کی شدید اذیت کے بعد ساحل ہسپتال میں دار فانی سے کوچ کر گئی۔ عزیزہ کی نماز جنازہ مکرم فخر احمد فرخ صاحب مربی سلسلہ نے 17/اکتوبر 2011ء کو پڑھائی اور احمدیہ قبرستان احمد نگر میں تدفین کے بعد مکرم اکرم بٹ صاحب سابق صدر جماعت احمد نگر نے دعا کروائی۔ علیزہ ذہین بچی تھی۔ قاعدہ یسرنا القرآن پڑھ لیا تھا نماز آتی تھی۔ وفات کے بعد نتیجہ نکلا۔ اس نے اپنی کلاس میں دوسری پوزیشن حاصل کی تھی۔ علیزہ نے والدین کے علاوہ ایک بہن سارہ انعم، دو بھائی اسد نعیم اور فہیم اللہ متعلم مدرسۃ الحفظ سوگوار چھوڑے ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ انور بیگم صاحبہ ترکہ
مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب)

❁ مکرمہ انور بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم ماسٹر منظور احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کی رقم مبلغ -/50,000 روپے نظارت امور عامہ میں بطور امانت جمع ہیں۔ لہٰذا یہ رقم جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دی جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ انور بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم نصیر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم منصور احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم مسعود احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم بشارت احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ صفیہ بی بی صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ رسولاں بی بی صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
10۔ مکرمہ نسرین اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب نیو گلشن بیکری ابن مکرم چوہدری عبدالحمید جٹ صاحب اطلاع دیتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب جٹ صدر جماعت احمدیہ کوٹ مومن مورخہ 12 جنوری 2012ء کو مختصر سی علالت کے بعد بعمر 53 سال وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم ذیشان احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مربی سلسلہ نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم مخلص احمدی تھے اور بہت سخاوت کرتے تھے اور غرباء کی بچیوں کی شادی بیاہ کے موقع پر مالی معاونت کرتے تھے۔ اور باثمر داعی الی اللہ تھے۔ اکثر وبیشتر M.T.A کے ذریعہ دعوت الی اللہ کیا کرتے تھے۔ آپ نے 32 افراد کو حلقہ بگوش احمدیت کرنے کی سعادت پائی۔ 1984ء کے نامساعد حالات میں متعدد مقدمات میں احباب جماعت کی بھرپور خدمت اور معاونت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ مقامی جماعت کیلئے قبرستان کے حصول میں بھی خدمت کی توفیق پائی۔ آپ نے پسماندگان میں والدہ محترمہ صفیہ بی بی صاحبہ، اہلیہ مکرمہ ذکیہ راشدہ صاحبہ، دو بیٹے برکات احمد یاسر، زوہیب احمد اور ایک بیٹی مہوش رفیق اور دو بہنیں اور چار بھائی خاکسار، مکرم منیر احمد صاحب، مکرم شبیر احمد صاحب اور مکرم طارق محمود صاحب سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم نصر اللہ بلوچ صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر غلام سرور ناصر صاحب مرحوم ڈیرہ غازیخان، طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 29 جنوری 2012ء کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں۔ وفات کے وقت مرحومہ کی عمر 72 سال تھی۔ ان کے جسد خاکی کو اسی دن ڈیرہ غازی خان لے جایا گیا اور رات 9 بجے ان کی نماز جنازہ ڈیرہ غازی خان کے قبرستان میں ادا کی گئی اور وہیں ان کی تدفین ہوئی۔ مربی سلسلہ ڈیرہ غازی خان نے دعا کرائی۔ مرحومہ محترم مولانا عبدالرحمٰن مبشر صاحب مرحوم آف ڈیرہ غازی خان کی بیٹی اور صوبیدار حضرت میجر ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ مرحومہ نے 40 سال تک محکمہ تعلیم میں ٹیچر کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ مرحومہ بہت سی صفات کی مالک تھیں صوم وصلوٰۃ کی پابند، نیک فطرت، بے ضرر اور رحمدل خاتون تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں 2 بیٹے مختار احمد طارق، ممتاز احمد شمس کے علاوہ تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت درجات کی بلندی اور اولاد کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

وبائی خارش سکیبیز اور اس کا علاج

مکرم آغا عرفان احمد صاحب

سردیوں کے موسم میں اکثر سکیبیز کی وبا پھوٹ پڑتی ہے۔ سکیبیز ایک چھوٹے سے جوں کی شکل کے کیڑے سے ہوتی ہے کہ عام آنکھ سے نظر نہیں آتا۔ اسے ایچ مائٹ سارکوپٹ کہتے ہیں۔ یہ جلد کی اندرونی اور بیرونی جلد کے درمیان میں بڑی تیزی سے اپنی نسل بڑھاتا ہے۔ یہ عموماً جلد کے دوہرے ہونے والے حصوں میں ہوتا ہے یعنی کلائی گھٹنے کے اندرونی حصے کہنی کے سامنے والے حصے اور جسم کے چھپے ہوئے حصوں میں پایا جاتا ہے۔ مگر جب بھی مرض شدت اختیار کرتا ہے تو دو انگلیوں کے درمیانی جوڑ میں پیپ دار دانے نکلنے شروع ہو جاتے ہیں اور پھر یہ دانے سارے جسم پر نمودار ہوتے ہیں یہ مرض مرطوب موسم اور خصوصاً سردیوں میں شدت اختیار کرتا ہے۔

سکیبیز انتہائی چھوت والا مرض ہے اگر گھر کے ایک فرد کو ہو جائے تو تمام افراد کو ہوسکتی ہے اور یہ تولیہ، بستر، تکیہ استعمال کرنے سے دوسرے شخص تک منتقل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح شدت کی صورت میں ہاتھ ملانے سے بھی لاحق ہوتا ہے۔

سلفر پاؤڈر پنسار یا میڈیکل سٹور پر دستیاب ہوتا ہے۔ سلفر ایک حصہ اور 10 حصے تیل میں ملا لیں یعنی اگر ایک چمچہ سلفر پاؤڈر کا تو 10 چمچے سرسوں کے تیل کے مکس کر کے کسی بوتل میں ڈال لیں اور خوب ہلا لیں تا کہ اچھی طرح مکس ہو جائے۔ رات کو سوتے وقت گرم پانی سے نہا کر جسم کو تولیے سے خوب رگڑ کر خشک کر لیں اور بعد میں یہ بنایا ہوا لوشن جسم پر خوب ملیں گردن سے لے کر نیچے تمام دھڑ پر جبکہ کوئی حصہ خشک نہ رہے ہاتھ کی انگلیوں اور پیروں کی انگلیوں کے درمیان بھی خوب لگائیں اور صبح اٹھ کر گرم پانی سے نہا لیں اور اسی طرح پھر رات کو لوشن لگائیں اور صبح نہا لیں۔ 3 تا 4 روز مسلسل یہ عمل دہرائیں انشاء اللہ جلد شفا حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ گھر کے باقی افراد اس لوشن کو اگر 2 دن بتائے ہوئے طریق پر استعمال کریں تو انشاء اللہ مرض سے بچے رہیں گے۔

خبریں

دنیا کے بلند ترین ہوٹل کو سائیکل کے ذریعہ طے کرنے کا نیا گینز ورلڈ ریکارڈ

پولینڈ کے سائیکلسٹ کرسٹیان ہربانے دبئی میں دنیا کے بلند ترین ہوٹل کی آخری 72 ویں منزل تک سائیکل چلا کر نیا گینز ورلڈ ریکارڈ قائم کیا ہے۔ انہوں نے 72 منزلہ ہوٹل کی 2040 سیڑھیاں 73 منٹ 41 سیکنڈ میں طے کر کے نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ چین کے ژان جن چنگ کے پاس تھا۔ جنہوں نے شنگھائی کے جن ماؤ ٹاور کی 2008 سیڑھیاں سائیکل کے ذریعہ 31 دسمبر 2007ء کو طے کی تھیں۔

دنیا بھر کے ہسپتالوں میں ہر 10 واں مریض ٹریفک حادثے سے متاثر عالمی سطح

پر ٹریفک کے اضافے کے ساتھ ساتھ حادثات بھی بڑھتے جا رہے ہیں جس کی بنیادی وجہ اگر ایک جانب ٹریفک کا بہاؤ تیز ہونا ہے تو دوسری جانب آبادی کا اضافہ بھی حادثات کے بڑھنے کا اہم سبب بنتا جا رہا ہے۔ دنیا میں ہونے والے حادثات سے سالانہ 5/ارب 50 کروڑ روپے کا نقصان ہو رہا ہے جبکہ ان حادثات کے سلسلے میں اوسطاً روزانہ 33 سو افراد ہلاک ہو جاتے ہیں، عالمی سطح پر حادثات کے بڑھنے کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ گزشتہ ایک ایک عشرے کے دوران دنیا کی آبادی میں 16 فیصد جبکہ ٹریفک حادثات میں 27 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، 2000ء کے دوران 8 لاکھ 76 ہزار 539 افراد ٹریفک حادثات میں ہلاک ہوئے جبکہ 2010ء کے دوران حادثات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 11 لاکھ 10 ہزار تک تجاوز کر گئی، ماہرین نے حادثات کے بڑھتے ہوئے رجحان کے پیش نظر اس بات کا امکان ظاہر کیا ہے کہ اگر حادثات پر قابو نہ پایا جا سکا تو رواں عشرے میں ٹریفک حادثات 71 فیصد بڑھ جانے کا امکان ہے اور 2020ء تک ٹریفک حادثات سے ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد 19 لاکھ سالانہ تک ہو جانے کا امکان ہے، عالمی سطح پر ہسپتالوں کا ہر 10 واں مریض ٹریفک حادثات سے متاثرہ ہے، جس کی بنیادی وجہ حادثات کا بڑھتا ہوا رجحان ہے، دنیا میں 15 سے 20 فیصد حادثات شراب نوشی و دیگر نشہ کے باعث ہوتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ زمانہ کی جدت سے جہاں دیگر خرابیوں نے جنم لیا وہیں نوجوانوں کی لاپرواہی نے بھی ٹریفک حادثات میں اضافہ کیا، یہ امر قابل ذکر ہے کہ 15 سے 29 سال کی عمر کے نوجوانوں کی ہلاکت کی بڑی وجہ بھی ٹریفک حادثات ہیں۔ دنیا میں ٹریفک حادثات کے حوالے سے بھارت سرفہرست ہے جہاں ہر سال اوسطاً ایک لاکھ تیس ہزار افراد ٹریفک حادثات کا نشانہ بنتے ہوئے ہلاک ہو جاتے ہیں اور دنیا کے کل حادثات سے ہلاک ہونے والوں کے 10 فیصد کا تعلق بھارت سے ہے جبکہ حادثات کے حوالے سے متاثرہ دوسرا بڑا ملک چین ہے، عالمی سطح پر 44 فیصد ٹریفک حادثات کے ساتھ ایشیائی خطہ سرفہرست ہے جبکہ 13 فیصد کے ساتھ لاطینی امریکہ دوسرے 12 فیصد کے ساتھ یورپ تیسرے 11 فیصد کے ساتھ افریقہ چھوتے اور 6 فیصد کے ساتھ مشرق وسطیٰ پانچویں نمبر پر ہے، یہ امر قابل ذکر ہے کہ حادثات سے ہونے والی ہلاکتوں میں 40 فیصد پیدل چلنے، سائیکل چلانے اور موٹر سائیکل سواروں کی ہوتی ہیں۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔فروری

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:49

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

روغن زعفرانی
مہرے، مُرچے، موڈھے، گٹے، گوڈے کی درد سے فوری نجات
حکیم منور احمد عزیز
چک چٹھہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

کوٹھی برائے فروخت
ایک کنال پر تعمیر شدہ کوٹھی 32-31 ناصر آباد غربی ربوہ جو تین بیڈ رومز، اٹیچڈ باتھ روم، ٹی وی لاؤنج، ڈرائنگ اینڈ ڈرائینگ روم پر مشتمل ہے۔
رابطہ: 0333-9791415,0331-6855800

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

The New Paradise Academy
ربوہ میں ایک اور نئے تعلیمی ادارے کا آغاز
(نظارت تعلیم کی اجازت سے)
یکم فروری 2012ء سے داخلے کا آغاز
1-Class Play Group To 8th
2- Specical Facilty of Pick & Drop For Students & Teachers,
3- Computer Special Facilty for Play Group to Prep
ایڈریس: مسرور ٹاؤن نصرت آباد ساہیوال روڈ ربوہ
فون: 0332-7056211 پرنسپل حافظہ عطیۃ الجلیل